

21942- حدیث (اسلام میں کوئی سیاحت نہیں) صحیح نہیں ہے

سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا درجہ کیا ہے؟

(اسلام میں سیاحت نہیں)۔

پسندیدہ جواب

مصنف عبدالرزاق میں عن لیث عن طاؤس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اسلام میں نہ تو سیاحت اور نہ ہی علیحدگی اور نہ ہی رہبانیت ہے)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف الجامع (6287) میں اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔

لیکن وہ حدیث صحیح ہے جسے امام ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان فرمایا ہے کہ:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(میری امت کی سیر و سیاحت جہاد ہے)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (2093) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے فرمان (مسلمات مومنات قانتات متابطات عابدات سائحات ثیبات وابکارا) التحريم (5) میں سائحات کا معنی روزہ رکھنے والیاں ہے کیونکہ

سائحات روزہ اور جہاد کے معنی میں شریعت میں استعمال ہوا ہے۔

تو آیت کا ترجمہ کچھ اس طرح ہوگا:

(اسلام اور ایمان لانے والیاں، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت بجالانے والیاں، روزے رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں)

التحریم (5)۔

واللہ تعالیٰ اعلم